Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق بے مول

از قلم---زونیرا انجم

باب نمبر02

فیصلہ

"عینی! دادو۔۔۔ٹھیک ہیں نا؟"

بینش اور رباب نے اکھٹے پوچھا تھا۔دونوں کے اس طرح اکھٹے بولنے پر عینی نے ان دونوں کی جانب دیکھا۔اسے ان دونوں کی یہاں اتنی جلدی پہنچ جانے کی امید نہیں تھیں۔ابھی کچھ دیر پہلے تو اس نے رباب کو فون کیا تھا مگر بات نہ ہو پائی تھی۔بھابھی عافیہ آگے بڑھی تھیں اور عینی کو گلے سے لگا لیا تھا۔اس کی آنکھوں سے رکے ہوئے آنسو دوبارہ بہ نکلے تھے۔رباب اور بینش نے ایک دوجے کی جانب دیکھا تھا۔بینش کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے۔رباب ان میں تھوڑی سخت جان تھی۔وہ جلدی سے نہیں روتی تھی۔اسے خود پر بند باندھنا آتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب کیوں روتی ہو بیٹی؟ اللہ کا شکر ادا کرو اس نے تمہارے دادا کی جان بخش دی۔ ایسے رو کر اللہ کی ناشکری نہیں کرتے۔"

خالدہ آنٹی اپنے بیٹے سے بات کرنے ایک طرف گئی تھیں واپس لوٹی تو اسے پھر سے روتا دیکھ کر انہوں نے کہنا مناسب سمجھا۔ ان کی اس بات پر باقی تینوں افراد سکھ کا سانس لیا تھا۔ وہیں عینی نے بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"اللہ کا شکر ہے۔"

رباب نے اونچی آواز سے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔ بینش نے اس کی تقلید کی تھی اور جا کر عینی کے گلے لگ گئی تھی۔

"اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے بینش۔ اگر وہ۔۔۔ میں خود کو کبھی معاف نہیں۔۔۔ کر پاتی۔"

عینی نے اپنے آنسوؤں پہ ضبط کرتے ہوئے گلے لگی بینش سے کہا تھا۔ رباب ابھی تک ایسے ہی کھڑی تھی جبکہ بھابھی عافیہ اس کے داہنی جانب بیٹھی تھیں۔

"اور میں بھی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینش نے اس سے کہا تھا اور وہ جانتی تھی کہ وہ ایسا کیوں کہہ رہی ہے۔

"بد تمیزوں! اکیلے اکیلے۔۔۔وہ میرے بھی تو دادو ہیں یار۔"

رباب نے ماحول کو ہلکا پھلکا کرنے کے لیے کہا اور مسکراتی ہوئی ان دونوں سے اکھٹے گلے لگی تھی۔وہ تینوں مسکرا دیں۔بھابھی عافیہ ان تینوں کو مسکراتا دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی اور پاس کھڑی خالدہ آنٹی سے ساری تفصیل پوچھنے لگی۔

"دادو سے ملیں؟"

رباب نے الگ ہونے کے بعد عینی سے پوچھا تھا۔

"نہیں ابھی ملنے نہیں دیا گیا۔"

اس نے آنسو پونچھتے ہوئے جواب دیا۔

"ڈاکٹر نے کیا کہا؟"

اس بار بینش نے سوال پوچھا تھا۔'

"انڈر آبزرویشن ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے جواب دیا تھا۔

بینش اور رباب نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔ان تینوں کی نظریں اس کمرے کی جانب تھیں جہاں دادو کو ابھی تک رکھا گیا تھا۔

***

ہمراہی جو نہ ساتھ رہے

میرے راستے بھی بدل گئے

بھول کر بھی نہ آئے یاد مجھے

میرے ستارے کیوں بدل گئے

از خود

اسے اس کے کمرے میں کب لا کر بٹھایا گیا اسے معلوم بھی نہیں چلا۔رخصتی سے لیکر اپنے کمرے میں پہنچنے تک اسے ہوش ہی کہاں تھا۔اسے جب کمرے میں لا کر بیٹھایا گیا تو وہ ہوش میں آئی۔اس نے آس پاس نظر دوڑائی۔یہ کمرہ اپنے مالک کے عالی ذوق کی نشان دہی کر رہا تھا۔اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں ایک سے بڑھ کر ایک قیمتی چیز موجود تھیں۔کچھ کے تو بارے میں اسنے صرف تصویروں میں پڑھا تھا۔لیکن یہ کمرہ کہیں سے بھی شادی کی پہلی رات کا نہیں لگ رہا تھا۔اس نے گھونگھٹ اٹھا کر آس پاس دیکھا تھا۔داہنی جانب کھڑکی کے ایک سائیڈ پر اس کی تصویر لگی ہوئی تھی۔وہ تصویر میں بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔بلیک تھری پیس سوٹ میں لی گئی تصویر اسے اس کی پہلی ملاقات یاد دلا گئی تھی۔

"ارے رباب رکو۔میری بات تو سنو۔"

وہ جو اپنے دھیان جا رہی تھی اپنا نام پکارنے پر رکی تھی۔اور پلٹ کر اس شخص کو دیکھا۔وائٹ ٹی شرٹ اور بلیک جینز کی پینٹ میں نفاست کے ساتھ بال بنائے گئے تھے۔وائٹ کلر کے شوز پہنے ہوئے تھا۔رباب تفصیل سے اس کے حلیے کا جائزہ لے رہی تھی۔رباب کے اس طرح دیکھنے پر اس شخص کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جس نے اس کے داہنے گال کے ڈمپل کو واضح کر دیا تھا۔گوری رنگت پر سبز رنگ کی آنکھوں والا اسے کسی اچھے گھر کا لگا تھا۔

"آخر میں نے تمہیں ڈھونڈ ہی لیا۔"

وہ کہتا ہوا اس کے قریب ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب ایسے تو نہ دیکھو جیسے جانتی ہی نہیں ہو ڈئیر۔"

اس نے اپنے ڈمپل کی نمائش کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کے حلیے نے جو امیج اس شخص کا بنایا تھا وہ فوراً سے چکنا چور ہوا تھا۔

اپنی حد میں رہو مسٹر! تم ہو کون؟ میرا نام کیسے معلوم ہوا تمہیں؟"

اس نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا تھا۔کسی انجان شخص کے منہ سے اپنا نام سننا اور اس کا ڈئیر کہنا اسے سخت ناگوار گزرا تھا۔

"اتنا غصہ۔۔۔نہ کرو یار۔۔۔۔اچھا سوری نا۔"

وہ اسے منانے لگا تھا۔آس پاس چلتے ہوئے لوگ انہیں کن انکھیوں سے دیکھ رہے تھے۔

تمہارا دماغ خراب ہے کیا؟ میں تمہیں جانتی تک نہیں اور تم ہو کہ فرینک ہوئے چلے جا رہے ہو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساری زندگی اس کے بھائی نے محنت اور وقار سے ایک نام بنایا تھا اور یہ شخص اسے توڑنے پر تلا ہوا تھا۔اس نے جتنا ایک ایک لفظ کو چبا کر کہا تھا کوئی اور ہوتا تو کب کا چلا جاتا مگر یہ جناب ڈھیٹ ثابت ہوئے تھے۔

"دیکھو رباب۔۔۔۔"

"میرا نام مت لو"

وہ اس کی بات کو کاٹتے ہوئے بولی۔

ٹھیک ہے۔ دیکھو سوئیٹی۔۔۔"

"سوئیٹی نہیں ہے میرا نام،"

وہ چڑی تھی۔

جب تمہیں نام سے بلاتا ہوں تو برا لگتا ہے اور نہیں بلاتا تو اور برا لگتا ہے۔ یہ کیا بات ہوئی؟"

اس نے دلیل پیش کی تھی۔وہ اس کی منطق پہ حیران ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت پسند کرتا ہوں تمہیں یار۔ناراض مت ہوا کرو۔اتنی مشکلوں سے تو ڈھونڈا ہے اب تو

معاف کردو۔"

وہ کسی قدر مفلسی سے کہہ رہا تھا مگر اس کی باتیں اس کی سمجھ سے باہر تھیں۔

"تم مجھے غلط سمجھ رہے ہو۔میں وہ نہیں جس کو تم جانتے ہو۔"

رباب نے اسے سمجھانا چاہا تھا۔اس کی بات سن کر اس شخص کے چہرے پر ایک رنگ آیا تھا۔

'تو تم۔۔۔مجھے نہیں جانتی۔۔۔؟"

اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا تھا۔اس دوران وہ اس کی جانب جھکا تھا۔

"نہیں۔"

رباب نے بغیر ڈرے یک لفظی جواب دیا تھا۔آخر وہ اس سے ڈرتی بھی کیوں؟ مگر اس کے جواب نے سامنے والے شخص پر گہرا اثر کیا تھا۔اس نے رباب کا داہنا بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا۔

"مجھے اپنے ان عاشقوں جیسا نہ سمجھنا جو تمہاری بے رخی پر دل برداشتہ ہو کر اپنی جان لے لیتے ہیں۔میرے ساتھ ایسا کچھ کرنے کی سوچنا بھی مت سمجھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا۔اس دوران وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔رباب پہلی بار ڈری تھی۔اسے ہوش نہیں رہا کے اپنا آپ اس سے چھڑا لے۔اس شخص نے جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا۔

"کیا ہے بھائی؟کیوں پریشان کر رہے ہو؟"

اچانک سے ایک آدمی آیا تھا۔وہ اس وقت سڑک پر کھڑے تھے لوگوں کا متوجہ ہونا عام سی بات تھی۔

"بہن کیا آپ اسے جانتی ہو؟"

اس شخص نے رباب سے سوال کیا تھا۔رباب نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا تھا جہاں اب بھی وہ اسے گھور رہا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔میں اسے نہیں جانتی۔۔یہ صرف مجھے پریشان کر رہا ہے۔"

رباب نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا۔پہلے والا ڈر اس آدمی کی موجودگی نے ختم کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شرم آنی چاہیے تمہیں۔بہن بیٹیاں سب کی ایک جیسی ہوتیں ہیں۔"

پہلے والے شخص نے کہا تھا۔جبکہ اس شخص کی نظریں رباب کو گھور رہی تھیں۔آس پاس سے اور لوگ بھی اکھٹے ہو گئے تھے۔

"اپنے کام سے کام رکھو۔"

اس شخص نے اس نصیحت کرنے والے شخص سے کہا تھا۔اور رباب کی جانب قدم بڑھایا تھا۔رباب دو قدم پیچھے ہٹی تھی۔

" او بھائی؟؟؟؟"

ایک اور آدمی بیچ میں آیا تھا۔اور اس شخص کے بڑھتے قدموں کو روکا تھا۔

آپ گھر جائیں بی بی"۔"

اس کے کہنے کی دیر تھی رباب فوراً سے الٹے قدم ہوئی تھی۔

اس نے پیچھے جانا چاہا تھا مگر اسے روک لیا گیا۔وہ جلدی جلدی چلتی گلی کے موڑ پر آگئی تھی۔نہ جانے دل میں کیا سمائی اس نے ایک بار مڑ کر اس شخص کی جانب دیکھا تھا۔وہ اب بھی لوگوں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہجوم میں کھڑا تھا مگر نظریں اسی کو دیکھ رہی تھیں۔وہ دوسری بار اس کی آنکھوں سے خوف زدہ ہوئی تھی۔دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ ماضی سے لوٹ کر آئی تھی۔اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔وہی شخص اس کے روبرو آ کھڑا ہوا تھا اس کے شوہر کی حیثیت سے۔وہی سبز آنکھیں، گوری رنگت مگر چہرے پر بلا کی سختی تھی۔رباب اسے غائب دماغی سے دیکھے جا رہی تھی۔جس طرح اس کمرے سے کسی کی نئی شادی ہونے کا پتہ نہیں چلتا تھا اسی طرح اس شخص کے حلیے سے بھی نہیں پتا چلتا تھا۔

"نئی جہنم مبارک ہو رباب"

الفاظ تھے یا خنجر جو سیدھے دل میں اتر گئے تھے۔اس کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا۔اس کے آنسو دیکھ کر وہ تمسخر اڑاتا ہنسا تھا۔

"ابھی تو ابتداء ہے میری جان۔روتی کیوں ہو؟ابھی تو بہت سفر باقی ہے۔"

اس نے اپنی بات مکمل کی تھی۔

"کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رباب نے اس سے پوچھا تھا۔اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر اس کا آنسو اپنے پورے پر لیا تھا۔

"کیا یہ گلیسرین ہے؟"

اس کے اس سوال پر رباب اسے نظر انداز کرتی پیچھے کی جانب مڑی تھی۔

ارے کدھر رباب بیگم"۔"

اس نے ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا۔

اس خوبصورت محل میں تمہاری زندگی جہنم نہ بنادی تو میرا نام عاصم جہانگیر نہیں۔رباب" بیگم۔۔۔"اس نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا۔وہ اپنا ہاتھ بھی نہ چھڑا سکی تھی اس سے۔

"چلو تمہاری رات کو اور دلکش بناتے ہیں۔"

اس نے رباب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ اس نے نفی میں گردن ہلائی تھی۔

"ارے نہیں ایسا کیسے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اسے آگے کی جانب دھکیلا تھا۔

"میں نہیں۔۔۔۔ نہیں جانا۔۔۔"

وہ پھر سے رونے لگی تھی۔ عاصم نے ایک پل ٹھر کر اس کی جانب دیکھا تھا۔ سرخ جوڑے میں وہ کسی کانچ کی گڑیا کی مانند لگ رہی تھی۔ اگلے ہی پل کسی کا خون آلود چہرہ اس کے سامنے آیا تھا۔

"نہیں۔۔ نہیں کر کے تم خود کو بچا نہیں سکو گی۔ اپنے کیے کا حساب تمہیں آج سے دینا ہو گا۔"

کہنے کے ساتھ ہی اس نے رباب کو بالکنی کی جانب دھکیلا تھا۔ اس کے اس وار سے وہ بچ نہیں پائی تھی اور اس کے ساتھ کھنچتی چلی گئی تھی۔

"یہ ہے تمہاری جگہ۔ آج اور آنے والی سب راتیں تم یہیں گزارو گی۔"

عاصم نے اسے باہر کی جانب دھکیلتے ہوئے کہا تھا اور بالکنی کا دروازہ بند کر لیا تھا۔ ایک دم سے دھکا دینے پر اس کا سر باہر رکھے گملے سے ٹکرایا تھا۔ اس کے گلے سے ہلکی سی چیخ نکلی تھی۔ اس نے مڑ کر دروازے کی جانب دیکھا تھا مگر وہ بند کر کے جا چکا تھا۔ اس کی زندگی نہ جانے کس موڑ پر چل پڑی تھی۔ جہاں سے اسے کوئی راہ سبیل نظر نہ آ رہی تھی۔ بھائی بھابھی شکل نہیں دیکھنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہتے تھے اور شوہر۔۔۔۔وہ خود سوالیہ نشان بنا کھڑا تھا۔اس نے آس پاس نظر ڈالی تھی جہاں صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔خوف کے اثر اس نے دروازہ بجایا تھا۔ایک نہیں بار بار مسلسل، مگر سب بے سود تھا۔وہ چلا رہی تھی اور اس کا چلانا مخالف کو سکون دے رہا تھا۔وہ سکون جو اس کو پچھلے دو مہینے سے نہیں ملا تھا۔

٭٭

"سر مس جینیفر آپ سے ملنے آئی ہیں۔"

جیری نے آفس روم میں آنے کے بعد جینیفر کے آنے کا بتلایا تھا۔وہ اس کا سیکٹریٹری کا کام کر رہا تھا حالانکہ وہ جس پوسٹ پہ تھا اسے یہ کام بالکل سوٹ نہیں کرتا تھا۔

"ویٹ کرواؤ اسے۔میں اتنا فارغ نہیں کہ ہر کسی سے مل لوں۔"

اس کے باس نے لیپ ٹاپ پہ کام کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔جبکہ جیری کشمکش میں کھڑا رہا تھا۔اس کا باس اس کی توقع سے زیادہ بڑھ کر مغرور نکلا تھا۔اس کا پرانا باس اس طرح کا نہیں تھا۔سب سے پیار محبت کرنے والا، ملنسار۔مگر اس کی موت کے بعد فیکٹری کو سنبھالنے والا کوئی نہیں رہا۔بچے چھوٹے تھے اور بیوی سے پہلے ہی علیحدگی ہو چکی تھی۔نتیجتاً اس کے باس کے رشتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

داروں نے مل کر فیکٹری کا دیوالیا نکال دیا۔نوبت نلامی تک گئی اور بہت ہی سستے میں اس کے نئے باس نے اس فیکٹری کو خرید لیا۔

منصور احمد "پہلی بار وہ کسی مسلمان کے انڈر کام کر رہا تھا۔وہ ہندو اور اپنی قوم کے انڈر کام کر چکا" تھا۔یہ اس کا پہلا تجربہ تھا۔جو اسے ابھی تک بھایا نہیں تھا۔

"اگر اپنی سوچوں سے باہر آ گئے ہو تو تھوڑا کام پر بھی دھیان دے لو۔"

منصور احمد نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھائے بغیر جواب دیا تھا۔

"جی سر"

وہ سر ہلاتا واپس چلا گیا تھا۔اتنا تو اسے یقین تھا اس کا یہ تجربہ اسے کچھ اچھی یادیں نہیں دے کر جائے گا۔

٭٭

عینی میں نے تمہارے لیے ایک جگہ نیا کام ڈھونڈا ہے۔کل سے تم وہاں جاؤ گی۔صرف دو گھنٹے" "ایک بوڑھی عورت کے ساتھ رہنا ہے۔اس کی دیکھ بھال کرنی ہے۔اور بس۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آنٹی نے اس کی جانب دیکھا تھا۔وہ ابھی اپنی ڈبل شفٹ سے فارغ ہو کر آئی تھی۔اور اس کی آنٹی نے اس کے لیے اور کام کی تیاری کر رکھی تھی۔

اب ایسے نہیں دیکھو۔یہاں رہنا ہے تو کام تو کرنا پڑے گا۔مفت کی روٹی توڑنے کی اجازت تو "یہاں کی حکومت بھی نہیں دیتی۔"

وہ اسے کہتی اندر کی جانب چلی گئی تھیں۔وہ ان سے اتنا بھی نہیں کہہ سکی کہ وہ سارے گھر کا خرچہ اکیلی تو اٹھا رہی ہے۔آرام کے لیے اس کو صرف دو گھنٹے ملتے تھے وہ بھی اب کام کی نظر ہونے لگے تھے۔

❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊❊

(جاری ہے)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel